

16

نہایت آسان اور با محاورہ ترجمہ

# فہم القرآن

(سولہواں حصہ)

پارہ: وقال الذین (ربیع)، أمن خلق (مکمل)

سورۃ النمل (مکمل)۔ سورۃ القصص، آیت: 1 تا 44

ناشر

مکتبہ بصیرت قرآن



أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

آياتها ٩٣ ﴿١﴾ سُورَةُ النَّامِلِ مَكِّيَّةٌ ٢٨ ﴿٢﴾ مَكْرُوعَاتِهَا <

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿١﴾

طَسَّ تَفَّ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُبِينٍ ﴿١﴾ هُدًى وَبُشْرَى  
لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَ  
هُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿٣﴾

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ أَعْمَالَهُمْ فَهُمْ  
يَعْمَهُونَ ﴿٤﴾

أُولَئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمْ  
الْأَخْسَرُونَ ﴿٥﴾

وَإِنَّكَ لَتَلْقَى الْقُرْآنَ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ ﴿٦﴾  
إِذْ قَالَ مُوسَى لَأَهْلِيَّ إِنِّي أَنَا نَارًا سَاءَتِيبُكُمْ مِنْهَا

بِخَبْرٍ أَوْ آتِيكُمْ بِشَهَابٍ فَبِئْسَ لَكُمْ تَصْطُلُونَ ﴿٧﴾

فَلَمَّا جَاءَ هَانُودِي أَنْ بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَ

سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨﴾

## سُورَةُ النَّمْلِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔  
 طا۔ سین۔ یہ قرآن کی واضح اور روشن کتاب کی آیتیں ہیں جو  
 ہدایت اور ان مومنوں کے لئے خوش خبری ہیں۔ جو لوگ نماز کو قائم کرتے،  
 زکوٰۃ دیتے اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

بے شک جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ہم نے ان کے اعمال  
 ان کی نظر میں خوش نما بنا دیئے ہیں اور وہ ان ہی میں بھٹکتے پھر رہے ہیں۔  
 یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے بدترین عذاب ہے اور وہ آخرت  
 میں سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے ہوں گے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) یقیناً آپ کو یہ قرآن بڑی حکمت  
 والے اور بہت زیادہ جاننے والے کی طرف سے دیا گیا ہے۔

یاد کرو جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے ایک  
 آگ دیکھی ہے۔ میں تمہارے پاس یا تو (زاستے کی) خبر لاتا ہوں یا آگ  
 کا شعلہ (انگارہ) لے کر آتا ہوں تاکہ تم اس سے گرمائی حاصل کر سکو۔

پھر جب وہ آگ کے قریب پہنچے تو آواز دی گئی کہ مبارک ہے جو  
 آگ کے اندر ہے اور جو اس کے ارد گرد ہے۔ اللہ کی ذات پاک بے عیب  
 ہے اور وہی رب العالمین ہے۔

يُوسَى إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑩

وَأَلْقَى عَصَاكَ فَلَمَّا رَآهَا تُهْتَزُّ كَانَهَا جَانٌّ وَلَّى مُدْبِرًا أَوَّلَمْ

يُعِيبُ ⑪ يُوسَى لَا تَخَفْ ⑫ إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَيْ

الْبُرْسُلُونَ ⑬

إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلْ حِسَابًا بَدَسُوءٍ فَإِنِّي عَفُورٌ ⑭ رَاجِعٌ ⑮

وَأَدْخَلَ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجُ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ ⑯ فِي

تِسْعِ آيَاتٍ إِلَى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ ⑰ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا

فَاسِقِينَ ⑱

فَلَمَّا جَاءَهُمْ آيَاتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ⑲

وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنفُسُهُمْ ظُلْمًا وَعُلُوًّا ⑳ فَانظُرْ

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ㉑

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا وَقَالَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

فَضَّلَنَا عَلَى كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ㉒

اے موسیٰ! میں ہی اللہ ہوں غالب حکمت والا۔

اور تم اپنا عصا پھینکو۔ پھر جب انہوں نے اس کو حرکت کرتے  
دیکھا جیسے وہ سانپ ہو تو وہ (موسیٰ) پیٹھ پھیر کر بھاگے اور انہوں نے پلٹ  
کر بھی نہ دیکھا۔ اللہ نے فرمایا اے موسیٰ تم مت ڈرو۔ بے شک میرے  
سامنے رسول ڈرا نہیں کرتے۔

سوائے اس کے اگر کسی سے کوتاہی ہو جائے۔ اور پھر وہ اس کو نیکی سے  
بدل لے تو بے شک میں بہت زیادہ معاف کرنے والا نہایت مہربان ہوں۔  
اور اے موسیٰ! اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالئے وہ بغیر کسی عیب کے  
سفید چمکتا ہوا نکلے گا۔ نونشانیوں میں سے (دونشائیاں) لے کر فرعون اور اس  
کی قوم کی طرف جائیے کیونکہ وہ بہت حد سے نکل جانے والے لوگ ہیں۔  
پھر جب وہ ان کے پاس روشن معجزات لے کر پہنچے تو کہنے لگے کہ  
یہ تو کھلا ہوا جادو ہے۔

حالانکہ ان کے دلوں میں اس کا یقین تھا مگر انہوں نے ظلم اور تکبر  
سے اس کا انکار کر دیا۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! دیکھئے ان فساد یوں کا  
انجام کیسا (بھیانک) ہوا۔

اور بے شک ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم عطا کیا۔ ان دونوں  
نے کہا تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں اپنے بہت سے  
مومن بندوں پر فضیلت دی ہے۔

وَوَرِثَ سُلَيْمٌ دَاوُدَ وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلِمْنَا مَنطِقَ الطَّيْرِ

وَأَوْتَيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۗ إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْفُضْلُ الْبَيِّنُ ⑪

وَحِشْرَ لِسْلِيمَ جُنُودَهُ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ

يُؤْزَعُونَ ⑫

حَتَّى إِذَا آتَوْنَاهُ عَلَىٰ وَادِ النَّبْلِ لَقَاكَ نَبْلَةً يَا أَيُّهَا النَّبْلِ

ادْخُلُوا مَسْكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطَبُكُمْ سُلَيْمٌ وَجُنُودُهُ ۗ وَهُمْ لَا

يَشْعُرُونَ ⑬

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ

نِعْمَتِكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدِي وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا

تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ⑭

وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهُدْهُدَ ۗ أَمْ كَانَ مِنَ

الْغَايِبِينَ ⑮

لَأَعَدِّبَنَّكَ إِذَا أَبْشَدِيدًا أَوْ لَا إِذْ بَحَثَّةً أَوْ لِيَأْتِيَنَّكَ بِسُلْطَنٍ

مُبِينٍ ⑯

اور سلیمانؑ داؤد کے وارث ہوئے۔ انہوں نے کہا اے لوگو! ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے۔ اور ہمیں ہر نعمت دی گئی ہے۔ بے شک یہ اللہ کا کھلا ہوا فضل و کرم ہے۔

اور سلیمانؑ کے لئے جنات، انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع کئے گئے تھے۔ وہ پورے نظم و ضبط میں رکھے جاتے تھے۔

یہاں تک کہ جب وہ چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا۔ اے چیونٹیو! اپنے بلوں میں گھس جاؤ۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ سلیمانؑ اور ان کا لشکر تمہیں روند ڈالیں اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔

اس پر سلیمانؑ مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اور کہا اے میرے پروردگار مجھے اس بات پر قائم رکھے گا کہ میں آپ کے ان احسانات کا شکر ادا کرتا رہوں جو آپ نے مجھ پر اور میرے والدین پر کئے ہیں۔ اور میں ایسے بھلے کام کرتا رہوں جس سے آپ راضی ہو جائیں۔ اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں شامل رکھیے گا۔

اور انہوں نے (سلیمانؑ نے) پرندوں کا جائزہ لیا تو کہا کیا بات ہے میں نے ہد ہد کو نہیں دیکھا۔ کیا وہ کہیں غائب ہو گیا ہے؟

البتہ میں اس کو سخت سزا دوں گا یا میں اس کو ذبح کر ڈالوں گا۔ ورنہ

اسے میرے سامنے کوئی معقول وجہ پیش کرنا ہوگی۔

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطَّتْ بِهَا لَمْ تُحِطْ بِهِ وَحِجَّتْ مِنْ  
سَيِّئَاتِنَا يَتَّقِينَ ②٢

إِنِّي وَجَدْتُ امْرَأَةً تَبْلُغُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا  
عَرْشٌ عَظِيمٌ ②٣

وَجَدْتُهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَزَيَّنَ  
لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا  
يَهْتَدُونَ ②٤

أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ②٥  
اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ②٦

قَالَ سَتَنظُرُونَ أَصْدَقَتْ أَمْ كُنْتُمْ مِنَ الْكَاذِبِينَ ②٧  
إِذْ هَبُّ بِكِتَابِي هَذَا فَأَلْقَاهُ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّى عَنْهُمْ فَانظُرْ مَاذَا  
يَرْجِعُونَ ②٨

زیادہ دیر نہیں گذری تھی کہ ہد ہد نے حاضر ہو کر کہا کہ میں ایک ایسی بات معلوم کر کے آیا ہوں جس کا شاید آپ کو علم نہیں ہے۔ اور میں آپ کے پاس قوم سبا سے ایک یقینی خبر لے کر آیا ہوں۔

میں نے ایک عورت کو دیکھا ہے جو وہاں کے لوگوں پر حکومت کر رہی ہے۔ اور اس کو ہر طرح کا ساز و سامان دیا گیا ہے۔ اور اس کے پاس ایک عظیم الشان تخت ہے۔

میں نے اسے اور اس کی قوم کو دیکھا کہ وہ اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کر رہے ہیں۔ اور شیطان نے ان کے اعمال ان کی نظروں میں آراستہ کر کے دکھادیئے ہیں اور ان کو صحیح راستے سے روک دیا ہے لہذا وہ راہ ہدایت نہیں پاسکتے۔

اور وہ اس اللہ کو (کیوں) سجدہ نہیں کرتے جو آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی چیزوں کو نکالتا ہے۔ اور وہ ہر اس چیز کو جانتا ہے جسے تم چھپاتے ہو اور جسے تم ظاہر کرتے ہو۔

اللہ کے سوا کوئی عبادت و بندگی کے لائق نہیں ہے۔ وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

سلیمان نے کہا کہ ہم ابھی دیکھ لیتے ہیں کہ تو نے سچ کہا ہے یا تو جھوٹ بولنے والوں میں سے ہے۔

میرا یہ خط لے کر جا اور اس کو ان کے آگے ڈال دے۔ پھر دور ہٹ کر دیکھنا کہ وہ کیا باتیں کرتے ہیں۔

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُوٓآئِنِّي أُلْقِيٓ إِلَى كِتَابٍ كَرِيمٍ ۝٢٩ إِنَّهُ مِنْ

سُلَيْمٍ وَ إِنَّهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝٣٠

أَلَّا تَعْلَمُوٓا عَلٰی وَا تُؤْنِيٓ مُسْلِمٰیْنَ ۝٣١

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُوٓآ أَفْتُونِي فِي أَمْرِي ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً

أَمْرًا حَتَّى تَشْهَدُوٓنَ ۝٣٢

قَالُوا نَحْنُ أَوْلُوٓا قُوَّةً وَّأَوْلُوٓا بَآسِ شَدِيْدٍ ۗ وَا لَّا مُرَّآلَيْكَ

فَانظُرِي مَاذَا تَأْمُرِيْنَ ۝٣٣

قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوٓا

أَعْزَةً أَهْلِهَا أَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ۝٣٤

وَ إِنِّي مُرْسَلَةٌ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنظُرُهُمْ بِمَ يَرْجِعُ

الرُّسُلُوْنَ ۝٣٥

فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمٌ قَالَ أَتَيْدُوٓنَ مِنِّي بِهَالِكٍ مُّبَآئِسٍ ۗ اللّٰهُ خَيْرٌ

مِّمَّا أَتَيْتُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ۝٣٦

(ملکہ بلقیس نے) کہا کہ اے میرے سرداروں! مجھے ایک با عظمت خط بھیجا گیا ہے۔ وہ سلیمانؑ کی طرف سے ہے۔ اللہ جو رحمن و رحیم ہے اس کے نام سے شروع کیا گیا ہے۔

(اس میں لکھا ہے کہ) تم میرے مقابلے میں بڑائی اختیار نہ کرو۔ اور اطاعت کے ساتھ میرے پاس چلی آؤ۔

(ملکہ نے) کہا اے سردارو! میرے اس معاملے میں مجھے مشورہ دو میں اس وقت تک کوئی فیصلہ نہیں کرتی جب تک تم میرے پاس موجود نہ ہو۔ انہوں نے کہا۔ ہم بڑی قوت و طاقت والے اور سخت جنگ کرنے والے ہیں۔ فیصلہ تمہارے اختیار میں ہے تم خود دیکھو کہ تمہیں کیا حکم دینا ہے۔ (ملکہ سب نے) کہا کہ بے شک بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اسے تباہ و برباد کر ڈالتے ہیں۔ اور وہاں کے باعزت لوگوں کو ذلیل و خوار کر دیتے ہیں۔ اور یہ لوگ بھی ایسا ہی کریں گے۔

اور بے شک میں ان کے پاس کچھ ہدیہ بھیجتی ہوں پھر دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لے کر لوٹے ہیں۔

پھر جب سلیمانؑ کے پاس قاصد آیا تو انہوں نے کہا۔ کیا تم مال سے میری مدد کرنا چاہتے ہو۔ پس جو کچھ اللہ نے ہمیں دیا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو تمہیں دیا گیا ہے۔ بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) تم اپنے تحفے پر

اتراتے ہو۔

إِرْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ بِجُنُودٍ لَا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ  
مِنْهَا أَذِلَّةً وَهُمْ صَاغِرُونَ ﴿٢٤﴾

قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُوا الْأِيكُمُ يَا تِيبِيُّ بِعَرَشِيهَا قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي  
مُسْلِبِينَ ﴿٢٥﴾

قَالَ عِفْرِيُّ مَنِ الْجِنِّ أَنَا أَيْتِكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ مِنْ  
مَقَامِكَ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ﴿٢٦﴾

قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِنَ الْكِتَابِ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ  
تَبْدَأَ إِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا رَأَاهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهُ قَالَ هَذَا مِنْ  
فَضْلِ رَبِّي ۖ لِيَبْلُوَنِي ءَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ ۗ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا  
يُشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۗ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ ﴿٢٧﴾

قَالَ نَكُرُوا إِلَهُاتِهَا نَتَّظِرُّ أَتَهْتَدِي أَمْ تَكُونُ مِنَ  
الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٢٨﴾

تو ان کی طرف لوٹ جا۔ اب ہم ان پر ایک ایسا لشکر لے کر آئیں گے جس کا وہ مقابلہ نہ کر سکیں گے اور ہم ان کو وہاں سے بے عزت کر کے نکالیں گے اور وہ ذلیل و خوار ہو جائیں گے۔

(سلیمان نے) کہا اے سردارو! تم میں سے وہ کون ہے جو اس کا (ملکہ بلقیس) تخت میرے پاس لے آئے۔ اس سے پہلے کہ وہ فرماں بردار بن کر یہاں آئے۔

جنات میں سے ایک نہایت مضبوط اور قوی جن نے کہا بے شک میں اس کو اس سے پہلے لے کر آ سکتا ہوں کہ آپ اپنی جگہ سے کھڑے ہوں۔ اور بے شک میں اس پر یقیناً قوت والا امانت دار ہوں۔

ایک شخص نے جس کے پاس کتاب کا علم تھا کہا کہ میں اس تخت کو آپ کی خدمت میں آپ کی پلک جھپکنے سے پہلے حاضر کر سکتا ہوں۔ پس جب سلیمان نے (اچانک) اس (تخت) کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا یہ سب کچھ میرے رب کے فضل و کرم سے ہے۔ تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ میں اس کا شکر یہ ادا کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں۔ کیونکہ جس نے شکر ادا کیا اس نے اپنے ہی فائدے کے لئے شکر ادا کیا۔ اور جس نے ناشکری کی تو بے شک میرا پروردگار بے نیاز ہے اور کرم کرنے والا ہے۔

سلیمان نے حکم دیا کہ اس کے تخت میں تبدیلی پیدا کر دو۔ ہم دیکھنا چاہتے ہیں کہ اس کو پتہ لگتا ہے یا اس کا ان لوگوں میں شمار ہے جن کو (ایسی باتوں کا) پتہ نہیں لگتا۔

فَلَمَّا جَاءَتْ قَيْلٌ أَهَكَذَا عَرَشُكَ<sup>ط</sup> قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ<sup>ج</sup> وَأَوْتَيْنَا

الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ<sup>٣٢</sup>

وَصَدَّاهُمَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ<sup>ط</sup> إِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمِ

كُفْرِينَ<sup>٣٣</sup>

قَيْلٌ لَهَا دَخُلِي الصَّرَاحَ<sup>ج</sup> فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَكَشَفَتْ

عَنْ سَاقِيهَا<sup>ط</sup> قَالَ إِنَّهُ صَرَاحٌ مُمَرَّدٌ مِنْ قَوَارِيرَ<sup>ط</sup> قَالَتْ رَبِّ

إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ<sup>٣٤</sup>

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَاحِبًا أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ فَاذًا

هُمْ فَرِيقًا يَخْتَصِمُونَ<sup>٣٥</sup>

قَالَ يَقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ لَوْلَا

تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ<sup>٣٦</sup>

پھر جب (ملکہ بلقیس) حاضر ہوئی تو پوچھا کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے؟ جواب دیا کہ ہاں! ہے تو کچھ ایسا ہی۔ (اور یہ بھی کہ) ہمیں تو اس سے پہلے ہی (آپ کی عظمت کا) اندازہ ہو چکا تھا۔ اور ہم تو فرماں بردار (بن کر ہی) آئے ہیں۔

اور اس کو (ایمان لانے سے) جس بات نے روک رکھا تھا وہ ان معبودوں کی عبادت و بندگی تھی جنہیں وہ اللہ کے سوا پوجتی تھی۔ کیونکہ وہ کافروں کی قوم سے تھی۔

(ملکہ بلقیس سے) کہا گیا کہ محل میں داخل ہو جاؤ۔ جب اس نے (محل کے) فرش کو دیکھا تو اسے گہرا پانی سمجھا اور اس نے اپنی پنڈلیاں کھول دیں۔ سلیمانؑ نے کہا یہ ایک محل ہے جس میں شیشے جڑے ہوئے ہیں۔ اس (پر ملکہ بلقیس نے) کہا اے میرے پروردگار میں نے اپنی جان پر بڑا ظلم کیا تھا۔ اور اب میں سلیمانؑ کے ساتھ ہو کر رب العالمین پر ایمان لے آئی۔

اور ہم نے شمود کے پاس ان کے بھائی صالحؑ کو یہ پیغام دے کر بھیجا کہ (اے لوگو!) تم اللہ کی عبادت و بندگی کرو۔ پس اچانک وہ لوگ دو گروہوں میں بٹ گئے اور آپس میں جھگڑنے لگے۔

صالحؑ نے کہا اے میری قوم کے لوگو! تم بھلائی سے پہلے برائی کی جلدی کیوں کر رہے ہو۔ تم اللہ سے گناہوں کی معافی کیوں نہیں مانگتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَعَكَ ۗ قَالَ طَّيَّرَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ بَلْ  
 أَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ﴿٣٤﴾

وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا  
 يُصَلُّونَ ﴿٣٥﴾

قَالُوا اتَّقُوا بِاللَّهِ لِنُبَيِّنَهُ وَأَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا  
 شَهِدْنَا مَمْلِكًا أَهْلِيهِ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٣٦﴾

وَمَكْرُؤًا مَكْرًا أَوْ مَكْرًا مَكْرًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٣٧﴾

فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۗ أَنَا ذَمَّرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ  
 أَجْعَلِينَ ﴿٣٨﴾

فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةٌ بِمَا ظَلَمُوا ۗ إِنَّا فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ لِقَوْمٍ  
 يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾

وَأَنْجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٤٠﴾

وَلَوْ طَآءَاقَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ ﴿٤١﴾

وہ کہنے لگے کہ ہم نے تجھے اور ساتھیوں کو منحوس قدم پایا ہے۔  
صالح نے کہا تمہاری بدشگونی اللہ کی طرف سے ہے۔ بلکہ تم لوگ آزمائش  
میں مبتلا کر دیئے گئے ہو۔

اور شہر میں ایسے نو آدمی تھے جو فساد کرتے تھے اور اصلاح کی بات  
نہ کرتے تھے۔

قوم کے لوگ کہنے لگے کہ تم سب اللہ کی قسم کھاؤ کہ رات کو اچانک  
ہم اس پر اور اس کے گھر والوں پر حملہ کر دیں گے۔ پھر ہم اس کے وارث  
سے کہہ دیں گے کہ ہم اس کے گھر والوں کی ہلاکت کے وقت موجود ہی نہ  
تھے اور بے شک ہم سچے ہیں۔

اور انہوں نے خفیہ سازش کی اور ہم نے بھی ان کے خلاف تدبیر  
کی جس کی انہیں خبر بھی نہ تھی۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) دیکھئے کہ ان کی سازش کا انجام کیا  
ہوا۔ بے شک ہم نے ان سب کو اور ان کی قوم کو برباد کر ڈالا۔

اب یہ ان کے گھر ہیں جو ان کے کفر کی وجہ سے ویران پڑے ہیں۔  
بے شک اس میں ان لوگوں کے لئے نشانی ہے جو علم رکھنے والے ہیں۔  
اور ہم نے ان لوگوں کو نجات دیدی جو ایمان لائے تھے اور جنہوں  
نے تقویٰ کا طریقہ اختیار کیا تھا۔

اور یاد کرو جب لوٹنے اپنی قوم سے کہا کہ تم دیکھتے بھالتے  
بے حیائی پر اتر آئے ہو۔

أَيُّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُونِ النِّسَاءِ ٥٥ بَلْ أَنْتُمْ  
قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ٥٥

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوا آلَ لُوطٍ مِّنْ  
قَرْيَتِكُمْ ٥٦ إِنَّهُمْ أَنْاسٌ يَّتَطَهَّرُونَ ٥٦

فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ ٥٧ قَدَّرْنَا مِنْهَا مِنَ الْغَابِرِينَ ٥٧

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ٥٨ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنذَرِينَ ٥٨

قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَىٰ ٥٩ اللَّهُ خَيْرٌ  
أَمَّا يُشْرِكُونَ ٥٩

### أَمَّنْ خَلَقَ

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ٥٦

فَأَنْبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ٥٧ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا

شَجَرَهَا ٥٨ إِلَهُ مَعَ اللَّهِ ٥٩ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعِدُونَ ٥٩

کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کی طرف مائل ہوتے ہو۔ بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) تم جہالت میں مبتلا ہو۔

ان کی قوم کا جواب یہ تھا کہ لوطؑ اور اس کے ماننے والوں کو اپنی بستی سے نکال باہر کرو کیونکہ یہ بہت پاک باز بنتے ہیں۔

پھر ہم نے لوطؑ کو اور ان کے گھر والوں کو نجات دے دی سوائے ان کی بیوی کے، ہم نے ان کی (بیوی کو) پیچھے رہ جانے والوں میں طے کر دیا تھا۔

اور ان پر ہم نے (پتھروں کی) بارش کر دی جو بہت بری بارش تھی ان لوگوں پر جن کو (اس عذاب سے) ڈرایا گیا تھا۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) آپ کہہ دیجئے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور اللہ کی سلامتی (ان لوگوں پر نازل ہوتی) ہے جنہیں اس نے منتخب کر لیا ہے۔ کیا ایک اللہ بہتر ہے یا وہ جنہیں یہ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں۔

### آقن حلق

کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا؟ اور کس نے تمہارے لئے بلندی (آسمان) سے پانی برسایا۔ پھر ہم نے اس کے ذریعہ حسین منظر باغات اگائے۔ ورنہ یہ تمہارے بس کا نہ تھا کہ تم ان باغات کو اگا سکتے۔ تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود ہے؟ بلکہ یہ وہ لوگ ہیں جو دوسروں کو اللہ کے برابر ٹھہراتے ہیں۔

أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ خِلَالَهَا أَنْهَارًا وَجَعَلَ لَهَا  
 سُرُورًا وَسَيَّ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۗ ءِ إِلَهِ مَعَ اللَّهِ ۗ بَلْ  
 أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝٢١

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ  
 خُلَفَاءَ ۗ الْأَرْضِ ۗ ءِ إِلَهِ مَعَ اللَّهِ ۗ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۝٢٢  
 أَمَّنْ يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُرْسِلِ الرِّيحَ  
 بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَاحَتِهِ ۗ ءِ إِلَهِ مَعَ اللَّهِ ۗ تَعَالَى اللَّهُ عَمَّا  
 يُشْرِكُونَ ۝٢٣

أَمَّنْ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَ  
 الْأَرْضِ ۗ ءِ إِلَهِ مَعَ اللَّهِ ۗ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ  
 صَادِقِينَ ۝٢٤

قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ ۗ وَمَا  
 يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ۝٢٥

وہ کون ہے جس نے زمین کو قرار گاہ بنایا؟ اور اس کے درمیان نہریں بہا دیں اور اس (کا توازن قائم رکھنے) کے لئے بوجھ (پہاڑ) بنائے۔ اور دو دریاؤں کے درمیان روک بنائی۔ کیا اللہ کے سوا کوئی معبود ہے؟ بلکہ اکثر لوگ وہ ہیں جو سمجھتے نہیں ہیں۔

وہ کون ہے جو بے قرار کی پکار سنتا ہے جب وہ پکارتا ہے؟ برائی کو دور کرتا ہے۔ اور کس نے زمین میں تمہیں نائب بنایا ہے؟ کیا اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے؟ تم میں سے بہت تھوڑے سے لوگ ہیں جو (اس پر) دھیان دیتے ہیں۔

وہ کون ہے جو تمہیں خشکی اور دریا کے اندر اندھیروں میں راستہ دکھاتا ہے؟ وہ کون ہے جو بارش (برسنے) سے پہلے خوش خبری دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے؟ کیا اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے؟ اللہ اس سے بہت بلند و برتر ہے جن چیزوں کو وہ (اللہ کے ساتھ) شریک کرتے ہیں۔

بھلا وہ کون ہے جس نے مخلوق کو پہلی مرتبہ پیدا کیا ہے۔ پھر وہی اس کو دوبارہ زندہ کرے گا۔ اور کون ہے جو آسمانوں اور زمین سے تمہیں رزق دیتا ہے؟ کیا اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے؟ (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) آپ کہہ دیجئے کہ اگر تم سچے ہو تو کوئی (مضبوط) دلیل لے کر آؤ۔

آپ کہہ دیجئے کہ جو بھی آسمانوں اور زمین میں غیب ہے اس کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ انہیں نہیں معلوم کہ وہ کب دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔

بَلِ ادَّارَكَ عَلَيْهِمْ فِي الْآخِرَةِ <sup>قَدْ</sup> بَلَّ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْهَا <sup>قَدْ</sup> بَلَّ  
هُمْ مِّنْهَا عَمُونَ ﴿٦٦﴾

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِذَا كُنَّا تُرَابًا وَآبَاءُ وَاَبْنَاؤُنَا  
لَنُخْرَجُونَ ﴿٦٧﴾

لَقَدْ وَعَدْنَا لَهْدَانِ هُنَّ وَاَبَاءُ وَاَبْنَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ إِن هَذَا إِلَّا  
أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٦٨﴾

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ  
الْمُجْرِمِينَ ﴿٦٩﴾

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَكْفُرُونَ ﴿٧٠﴾

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٧١﴾

قُلْ عَسَى أَنْ يَكُونَ رَدْفٌ لَّكُمْ بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٧٢﴾

وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا  
يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾

وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٤﴾

بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) آخرت کے بارے میں ان کا علم تھک کر رہ گیا ہے۔ یہ لوگ اس سے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ بلکہ وہ آخرت سے اندھے بنے ہوئے ہیں۔

اور کافروں نے کہا جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم (قبروں سے) نکالے جائیں گے۔

یقیناً ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے اس سے پہلے بھی اسی طرح کے وعدے کئے گئے تھے۔ یہ تو گزرے ہوئے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) آپ کہہ دیجئے کہ زمین پر چلو پھرو پھر دیکھو مجرموں کا انجام کیسا ہوا۔

آپ (ان کے حال پر) نہ تو غم کھائیں اور نہ ان کے مکرو فریب سے دل تنگ ہوں۔

وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم سچے ہو۔

آپ کہہ دیجئے کہ تم جس (عذاب) کی جلدی کر رہے ہو شاید وہ تم سے قریب آگاہ ہے۔

اور بے شک آپ کا پروردگار لوگوں پر فضل و کرم کرنے والا ہے۔ لیکن اکثر لوگ وہ ہیں جو شکر ادا نہیں کرتے۔

اور بے شک آپ کا رب خوب جانتا ہے جو ان کے دلوں میں چھپا ہوا ہے اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔

وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿٤٥﴾  
 إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَنْقُصُ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ  
 فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٤٦﴾

وَإِنَّهُ لَهْدَىٰ وَرَاحَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾

إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٤٨﴾

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۗ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ﴿٤٩﴾

إِنَّكَ لَا تُسَبِّحُ بُرُوقِي وَلَا تَسْبِحُ الصُّمَّ الدُّعَاءِ إِذَا وَلَّوْا  
 مُدْبِرِينَ ﴿٥٠﴾

وَمَا أَنْتَ بِهَادِي الْعُمَىٰ عَنِ صَلَاتِهِمْ ۖ إِنَّ تُسَبِّحُ إِلَّا مَنْ  
 يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٥١﴾

وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ  
 تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ﴿٥٢﴾

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّنْ يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ  
 يُوزَعُونَ ﴿٥٣﴾

(یاد رکھو) زمین اور آسمانوں میں جو کچھ پوشیدہ ہے وہ ایک روشن کتاب (لوح محفوظ) میں موجود ہے۔

بے شک (یہ قرآن) بنی اسرائیل کے لئے اکثر ان باتوں کو بیان کرتا ہے جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔

اور بے شک (یہ قرآن) ایمان لانے والوں کے لئے ہدایت و رحمت ہے۔

بے شک آپ کا پروردگار اپنے حکم سے ان کے درمیان فیصلہ کر دے گا۔ وہ زبردست اور علم رکھنے والا ہے۔

آپ اللہ پر بھروسہ کیجئے۔ بے شک آپ کھلی سچائی پر ہیں۔

بے شک آپ نہ تو مردوں کو سنا سکتے ہیں اور نہ ان بہروں کو اپنی پکار سنا سکتے ہیں جو پیٹھ پھیر کر چلے جا رہے ہیں۔

نہ آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے بچا کر راہ حق دکھا سکتے ہیں۔ آپ صرف ان لوگوں کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں کا یقین کرنے والے ہیں۔ اور وہ فرماں بردار ہیں۔

اور جب ان پر عذاب کا وعدہ پورا ہو جائے گا تو ہم زمین سے ایک چوپایہ جانور نکالیں گے جو ان سے باتیں کرے گا۔ کیونکہ بے شک یہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہ رکھتے تھے۔

اور جس دن ہم ہر ایک امت میں سے ایک ایک گروہ ان لوگوں کا نکالیں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے۔ پھر ان کو اکٹھا کرنے کی غرض سے جمع کیا جائے گا۔

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ وَقَالَ أَكَدُّبْتُمْ بِآيَاتِي وَلَمْ تَحِيطُوا بِهَا عِلْمًا  
 أَمَا ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨٦﴾

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ ﴿٨٧﴾  
 أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لَيْسَكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا  
 إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٨٧﴾

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي  
 الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ۗ وَكُلُّ أَتَوَّةٍ دَاخِرِينَ ﴿٨٨﴾

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدًا وَهِيَ تَرْمِ الْأَسْحَابَ ۗ صُنْعَ  
 اللَّهِ الَّذِي أَتَقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۗ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ﴿٨٨﴾

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا ۗ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ  
 أَمِينُونَ ﴿٨٩﴾

وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكَيْبَتْ ۗ وَجُوهُهُمْ فِي النَّارِ ۗ هَلْ يُجْرَوْنَ  
 إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٠﴾

پھر جب وہ حاضر ہوں گے تو اللہ فرمائیں گے۔ کیا تم نے میری آیات کو جھٹلایا تھا جب کہ تم نے اس کو اچھی طرح جان لیا تھا۔ یا بتاؤ کہ تم کیا کرتے تھے؟

اور ان کے ظلم کی وجہ سے ان پر وعدہ الہی پورا ہو کر رہے گا۔ پھر وہ بات تک نہ کر سکیں گے۔

کیا وہ نہیں دیکھتے کہ بے شک ہم نے رات کو اس لئے بنایا ہے تاکہ وہ اس میں آرام کر سکیں اور دن کو دیکھنے کے لئے روشن بنایا ہے۔ بے شک ان آیات میں ان لوگوں کے لئے نشانی ہے جو ایمان رکھتے ہیں۔

اور جس دن صور میں پھونک ماری جائے گی تو جو بھی زمین و آسمان میں ہوں گے وہ گھبرا اٹھیں گے سوائے ان لوگوں کے جنہیں اللہ چاہے۔ اور سب کے سب اس کے سامنے عاجز بن کر حاضر ہوں گے۔

(اے مخاطب تو) پہاڑوں کو اپنی جگہ جما ہوا خیال کرتا ہے حالانکہ وہ (قیامت کے دن) بادلوں کی طرح اڑتے پھریں گے۔ یہ سب اس اللہ کی بنائی ہوئی چیزیں ہیں جو نہایت مضبوط و مستحکم ہیں۔ تم جو کچھ کرتے ہو اس سے اللہ باخبر ہے۔

جو شخص نیکی لے کر حاضر ہوگا تو اس کو اس کی نیکی سے زیادہ بہتر بدلہ ملے گا۔ اور وہ اس دن کی گھبراہٹ سے محفوظ رہے گا۔ اور جو برائی کے ساتھ آئے گا اس کو اوندھے منہ جہنم میں جھونک دیا جائے گا۔ کہا جائے گا کہ تمہیں وہی بدلہ دیا گیا ہے جو کچھ تم کرتے تھے۔

إِنَّمَا أَمَرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَذِهِ الْبَلَدَةِ الَّذِي حَرَّمَ مَا وَلَهُ  
 كُلُّ شَيْءٍ ۗ وَأَمَرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۙ  
 وَأَنْ أَتْلُوا الْقُرْآنَ ۚ فَمِنْ أُمَّتِي قَاتِلًا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۚ  
 وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنذِرِينَ ۚ  
 وَقُلِ الْحَدُّ لِلَّهِ سِيرِيكُمْ أَيَّتَهُ فَتَعْرِفُونَهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ  
 بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۙ

﴿ آياتها ٨٨ ﴾
﴿ سوره القصص مكيه ٢٩ ﴾
﴿ ركوعاتها ٩ ﴾

﴿ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴾

طَسَمَ ۙ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۙ  
 نَتْلُو عَلَيْكَ مِنْ نَبَأِ مُوسَىٰ وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ  
 يُؤْمِنُونَ ۙ  
 إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلَ أَهْلًا شِيْعًا يَسْتَضَعِفُ  
 طَائِفَةً مِنْهُمْ يَدْخُلُ آبَاءَهُمْ وَيَسْتَحْيِ نِسَاءَهُمْ ۗ إِنَّهُ  
 كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ۙ

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) آپ کہہ دیجئے کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اس شہر (مکہ مکرمہ) کے پروردگار کی عبادت و بندگی کروں۔ وہ جس نے اس (شہر کو) قابل احترام بنایا ہے۔ اور ہر چیز اسی کے لئے ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اس کے فرماں برداروں میں سے رہوں۔ اور (مجھے حکم دیا گیا ہے کہ) میں اس قرآن کی تلاوت کروں۔ جو صحیح راستہ اختیار کرتا ہے تو وہ اپنے بھلے کے لئے کرتا ہے۔ اور جو راستے سے بھٹکتا ہے تو آپ فرما دیجئے کہ میں تو صرف دڑانے والوں میں سے ہوں۔ اور آپ فرما دیجئے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ وہ بہت جلد تمہیں اپنی نشانیاں دکھا دے گا۔ اس وقت تم اس کو پہچان سکو گے۔ اور آپ کا پروردگار اس سے بے خبر نہیں ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

### سورة القصص

طا۔ سین۔ میم۔ یہ واضح کتاب (قرآن) کی آیتیں ہیں۔ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو موسیٰ اور فرعون کے بعض صحیح واقعات ان لوگوں کے لئے پڑھ کر سنارہے ہیں جو یقین رکھتے ہیں۔ بلاشبہ فرعون نے سرزمین (مصر) میں بڑی سرکشی اختیار کر رکھی تھی۔ اور اس نے وہاں کے باشندوں کو فرقوں میں بانٹ رکھا تھا۔ اور ان میں سے ایک گروہ کو اس نے اس طرح کمزور کر دیا تھا کہ ان کے بیٹوں کو ذبح کرتا تھا اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھتا تھا۔ بے شک وہ فساد کرنے والوں میں سے تھا۔

وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتَضَعُوا فِي الْأَرْضِ وَ  
نَجْعَلَهُمْ آيَةً ۖ وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ⑤

وَنُكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَنُرِي فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا  
مِنْهُمْ مَا كَانُوا يَحْذَرُونَ ⑥

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيهِ ۖ فَإِذَا اخْفَتِ عَلَيْهِ  
فَالْتَقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي ۗ إِنَّا رَأَوُهَا إِلَيْكَ وَ  
جَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ⑦

فَالْتَقِطْهُ أَل فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا ۗ إِنَّ فِرْعَوْنَ  
وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِبِينَ ⑧

وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتْ عَيْنِي لِئِذَا وَلَدَ لَا تَقْتُلُوهُ ۗ  
عَسَىٰ أَنْ يَنفَعَنَّا أَوْ يَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ⑨

وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ فُرِعَاءً ۗ إِنَّ كَادَتْ لِتُبَدِّلَ بِهِ لَوْلَا  
أَنْ سَرَّ بَطْنًا عَلَىٰ قَلْبِهَا لِتَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ⑩

اور ہم ان (بنی اسرائیل) پر یہ احسان کرنا چاہتے تھے کہ ملک میں جن لوگوں کو کم زور کر دیا گیا تھا ان کو لوگوں کا پیشوا (رہنما) بنائیں اور ہم ان ہی کو (ملک کا) وارث بنائیں۔

اور ان کو ملک میں جمادیں۔ اور (ہم چاہتے تھے کہ) فرعون اور ہامان کو ان ہی لوگوں کے ہاتھوں وہ کچھ دکھادیں جن چیزوں کا ان کو خطرہ تھا۔ اور ہم نے موسیٰ کی والدہ کو الہام کیا (ان کے دل میں ڈالا) کہ وہ (موسیٰ کو) دودھ پلاتی رہیں۔ پھر جب اس طرف سے (فرعون کی طرف سے) کوئی خطرہ ہو تو اس کو دریا میں ڈال دیں۔ نہ تو کوئی اندیشہ کرنا اور نہ غم کھانا۔ یقیناً ہم اس کو تمہاری طرف لوٹا دیں گے اور اسے رسولوں میں سے بنا دیں گے۔

پھر فرعون کے گھر والوں نے اس کو (موسیٰ کو) اٹھالیا تا کہ وہ ان کے لئے دشمنی اور غم کا سبب بن جائے۔ بلاشبہ فرعون، ہامان اور ان دونوں کے لشکر نے بڑی غلطی کھائی۔

اور فرعون کی بیوی نے (فرعون سے) کہا یہ میری اور تیری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اس کو قتل مت کرنا۔ ممکن ہے یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اس کو بیٹا بنالیں یہ (سب کچھ کرتے ہوئے وہ) بے خبر تھے۔

اور صبح کو موسیٰ کی والدہ کا دل بے قرار ہو گیا۔ اگر ہم نے اس کے دل کو مضبوط نہ کر دیا ہوتا تو وہ اس کا حال ظاہر کر دیتی۔ (یہ اس لئے کیا) تا کہ وہ یقین کرنے والوں میں سے رہے۔

وَقَالَتْ لِأَخْتِهِ قُصِّيهٖ فَبَصَّرَتْ بِهٖ عَنْ جُبِّ وَهْمًا لَا  
يَشْعُرُونَ ۝١١

وَحَرَّمَ نَاعِلِيهٖ الْبَرَاصِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى  
أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ نَصْحُونَ ۝١٢

فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَىٰ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ  
اللَّهِ حَقٌّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝١٣

وَلَمَّا بَدَعَ أَشَدُّهُ وَأَسْتَوَىٰ اتِّبِنُهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَكَذَلِكَ  
نُجِزِي الْمُحْسِنِينَ ۝١٤

وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَىٰ حِينٍ غَفْلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا  
رَجُلَيْنِ يَمْتَنِعَانِ هَذَا مِنْ شِيعَتِهِ وَهَذَا مِنْ عَدُوِّهِ ۝١٥  
فَاسْتَعَاثَ الَّذِي مِنْ شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ لَأَفْوَكَرُهُ  
مُوسَىٰ فَقَضَىٰ عَلَيْهِ ۝١٦ قَالَ هَذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ عَدُوٌّ  
مُّضِلٌّ مُّبِينٌ ۝١٧

موسیٰ کی والدہ نے اس کی بہن سے کہا کہ اس کے پیچھے پیچھے جاؤ۔ چنانچہ وہ موسیٰ کو اس طرح دیکھتی رہی کہ (فرعون والوں کو) پتہ ہی نہ چل سکا۔

اور ہم نے پہلے ہی سے دودھ پلانے والیوں کے دودھ کی اس پر بندش لگا رکھی تھی۔ اس پر (موسیٰ کی بہن نے) کہا کیا میں تمہیں ایسے گھرانے کا پتہ بتاؤں جو تمہارے اس بچے کی پرورش کرے۔ اور وہ اس (بچے) کے خیر خواہ بھی ہوں۔

اور اس طرح ہم نے (موسیٰ کو) اس کی والدہ کی طرف لوٹا دیا تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں۔ اور وہ غمگین نہ ہو۔ اور تاکہ وہ جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ لیکن ان میں سے اکثر لوگ (اس حقیقت کو) نہیں جانتے۔ اور جب موسیٰ اپنی جوانی اور کمال شباب کو پہنچ گئے تو ہم نے انہیں علم و حکمت سے نوازا۔ اور ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

اور وہ (ایک دن) شہر میں ایسے وقت داخل ہوئے جب وہاں کے باشندے بے خبر (سوئے ہوئے) تھے۔ موسیٰ نے دو آدمیوں کو آپس میں لڑتے دیکھا۔ ایک تو موسیٰ کی جماعت کا تھا اور دوسرا ان کے دشمنوں میں سے تھا۔ تو جو شخص ان کا اپنا تھا اس نے اپنے دشمن پر موسیٰ سے مدد مانگی۔ اس پر موسیٰ نے ایک مکارا۔ تو اس کا کام تمام ہو گیا۔ موسیٰ نے کہا یہ تو ایک شیطانی کام ہو گیا۔ بے شک شیطان تو کھلا دشمن اور بہکانے والا ہے۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرْتَهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ  
الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿١٧﴾

قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا لِلْجَارِمِينَ ﴿١٨﴾  
فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ  
بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِحُهُ ۖ قَالَ لَهُ مُوسَى إِنَّكَ لَعَوِيُّ مُبِينٌ ﴿١٩﴾  
فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا قَالَ يٰمُوسَى  
أَتُرِيدُ أَنْ تَمُوتَ مِنِّي كَمَا مَاتَتِ نَفْسُ ابْنِ مَرْيَمَ ۖ فَادْعُ نِسَاءَ  
أَنْ تَكُونَ جَبَارًا فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَنْ تَكُونَ مِنَ  
الْمُصْلِحِينَ ﴿٢٠﴾

وَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ يَسْعَى قَالَ يٰمُوسَى إِنَّ  
الْمَلَائِكَةَ يَتَرَوْنَ بِكَ لَيَقْتُلُونَكَ فَأَخْرِجْ إِنِّي لَكَ مِنَ  
النَّاصِحِينَ ﴿٢١﴾

فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ ۖ قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ  
الظَّالِمِينَ ﴿٢١﴾

عرض کیا اے میرے پروردگار میں نے اپنی جان پر بڑا ظلم کیا۔  
پس مجھے بخش دیجئے تو اللہ نے ان کو معاف کر دیا۔ بے شک وہی تو بہت  
معاف کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

عرض کیا الہی! جیسا کہ آپ نے مجھ پر فضل و کرم کیا ہے تو میں کبھی  
مجرموں کا مددگار نہ بنوں گا۔

پھر وہ صبح ہی صبح حالات کو دیکھتے ہوئے شہر پہنچے تو انہوں نے  
اچانک دیکھا وہی (اسرائیلی) شخص جس نے گذشتہ کل موسیٰ سے مدد مانگی  
تھی پھر وہ فریاد کر رہا ہے۔ موسیٰ نے کہا بلاشبہ تو کھلا گم راہ ہے۔

پھر جب (موسیٰ نے) چاہا کہ اس پر ہاتھ ڈالیں جو ان دونوں کا  
دشمن تھا تو اس نے کہا اے موسیٰ! کیا تو یہ چاہتا ہے کہ مجھے قتل کر دے جس  
طرح تو نے گذشتہ کل ایک آدمی کو قتل کر دیا تھا۔ تو یہ چاہتا ہے کہ اس سرزمین  
پر زبردستی کرتا پھرے۔ اور تو میل ملاپ کرانے والوں میں سے نہیں ہے۔

اور ایک آدمی شہر کے پرلے کنارے سے دوڑتا ہوا آیا۔ اس نے کہا  
اے موسیٰ (فرعون کے) درباری آپ کے بارے میں مشورہ کر رہے ہیں  
تا کہ وہ آپ کو قتل کر دیں۔ پس آپ یہاں سے نکل جائیے۔ بے شک میں  
آپ کا بھلا چاہنے والوں میں سے ہوں۔

پھر موسیٰ ڈرتے ہوئے اور ادھر ادھر دیکھتے ہوئے نکل کھڑے  
ہوئے اور عرض کیا الہی! مجھے ظالم قوم سے بچا لیجئے۔

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تَلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَى رَبِّي أَنْ يَهْدِيَنِي  
سَوَاءَ السَّبِيلِ ②٢

وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِّنَ النَّاسِ  
يَسْقُونَ وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ قَالَ مَا  
خَطْبُكُمَا قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّى يُصَدِرَ الرِّعَاءُ <sup>سَكَنَهُ</sup> وَأَبُونَا شَيْخٌ  
كَبِيرٌ ②٢٣

فَسَقَى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّى إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ  
مِنَ خَيْرٍ فَقِيرٌ ②٢٤

فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَتَشْتَّى عَلَى اسْتِحْيَاءٍ قَالَتْ إِنَّ أَبِي  
يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ  
عَلَيْهِ الْقِصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ <sup>قَبْلَهُ</sup> نَجَّوْتُمِنَ الْقَوْمِ  
الظَّالِمِينَ ②٢٥

قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا بَتِ اسْتَأْجِرْهُ إِنَّ خَيْرَ مَن  
اسْتَأْجَرْتَ الْقَوْمِ الْأَمِينُ ②٢٦

اور جب (موسیٰ نے) مدین کی طرف رخ کیا تو کہا کہ مجھے امید ہے کہ میرا رب مجھے سیدھی راہ دکھائے گا۔

اور جب وہ مدین کے (کتوں) پانی پر آئے تو انہوں نے بہت سے لوگوں کو (اپنے جانوروں کو) پانی پلاتے پایا۔ اور (موسیٰ نے) دیکھا دو عورتیں ان سب سے الگ (اپنی بکریوں کو) روکے کھڑی ہیں۔ (موسیٰ نے) پوچھا کہ تمہارا کیا معاملہ ہے؟ ان دونوں نے کہا ہم اس وقت تک (اپنے جانوروں کو) پانی نہیں پلاتیں جب تک (چرہ ذابہ) واپس نہ چلے جائیں۔ اور ہمارے والد بہت بوڑھے ہیں۔

پھر (موسیٰ نے بکریوں کو) پانی پلا دیا۔ اور ہٹ کر ایک سائے کی طرف آگئے۔ عرض کیا الہی! جو نعمت بھی مجھے عطا فرمائیں میں اس کا محتاج ہوں۔

پھر ان دونوں میں سے ایک شرم و حیا کے ساتھ چلتی ہوئی آئی۔ کہا میرے والد آپ کو بلا رہے ہیں تاکہ آپ کو اس کا صلہ دیں جو آپ نے (ہماری بکریوں کو) پانی پلا کر کیا ہے۔ پھر جب موسیٰ ان کے (شعبیہ کے) پاس آئے اور اپنا حال بیان کیا تو انہوں نے کہا مت ڈرو۔ تم ظالم قوم سے بچ کر آگئے ہو۔

ان دونوں میں سے ایک نے کہا اے میرے ابا جان! انہیں (اپنے پاس) ملازم رکھ لیجئے بے شک بہترین ملازم وہ ہے جو طاقت ور اور امانت دار ہو۔

قَالَ إِنَّي أُرِيدُ أَنْ أُنكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَى أَنْ  
تَأْجُرَنِي ثَمَنِي حَجَبٍ فَإِنْ أَسَبْتَ عَشْرًا فِئِنُّ عِنْدَكَ وَمَا  
أُرِيدُ أَنْ أَسْئَلَ عَلَيْكَ سِتْرًا فَإِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ  
الصَّالِحِينَ ②

قَالَ ذَلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ أَيَّمَا الْأَجْلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا  
عُدْوَانَ عَلَيَّ وَاللَّهُ عَلَى مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ③

فَلَمَّا قَضَى مُوسَى الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِنْ جَانِبِ  
الطُّورِ نَارًا قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَعَلِّي  
آتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ④  
فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ  
الْمُبْرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ أَنْ يُّوسَى إِنِّي أَنَا اللَّهُ رَبُّ  
الْعَالَمِينَ ⑤

وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّى مُدْبِرًا وَ  
لَمْ يُعَقِّبْ يُّوسَى أَقْبَلُ وَلَا تَخَفْ إِنَّكَ مِنَ الْأَمِينِينَ ⑥

(شعیبؑ نے) کہا میں چاہتا ہوں کہ اپنی دونوں بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح تمہارے ساتھ کر دوں۔ اس شرط کے ساتھ کہ تم آٹھ سال تک میری ملازمت کرو۔ پھر اگر تم دس سال پورے کر لو تو وہ تمہاری طرف سے نیکی ہوگی۔ لیکن میں تمہیں کسی مشقت میں ڈالنا نہیں چاہتا۔ اگر اللہ نے چاہا تو مجھے تم بہترین معاملہ کرنے والا پاؤ گے۔

(موسیٰؑ نے) کہا یہ میرے اور آپ کے درمیان (ایک معاہدہ) ہے۔ ان دو مدتوں میں سے میں جو مدت پوری کر لوں بہر حال مجھ پر کوئی جبر نہیں ہونا چاہیے۔ اور جو کچھ ہم کہہ رہے ہیں اس پر اللہ گواہ ہے۔

پھر جب موسیٰؑ نے (معاہدہ کی) مدت پوری کر لی اور وہ اپنی بیوی کو لے کر (مصر کی طرف) چلے تو انہیں کوہ طور کی طرف سے ایک آگ نظر آئی۔ انہوں نے اپنے گھر والوں سے کہا تم یہیں ٹھہرو میں نے ایک آگ دیکھی ہے۔ ممکن ہے میں وہاں سے تمہارے پاس کوئی خبر لاؤں یا کوئی آگ کا انگارہ لے آؤں تاکہ تم (اپنا بدن) تاپ سکو۔

پھر جب (موسیٰؑ) اس آگ کے پاس پہنچے تو اس میدان کے مبارک مقام کے داہنی جانب سے ایک درخت سے آواز آئی اے موسیٰؑ! یہ میں اللہ، میں رب العالمین ہوں۔

اور تم اپنا عصا (لاٹھی۔ زمین پر) پھینکو۔ پھر جب ~~فوسل~~ نے اس کو لہراتے بل کھاتے دیکھا جو ایک سانپ کی طرح تھا تو پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا۔ اللہ نے فرمایا اے موسیٰؑ! آگے آؤ، مت ڈرو تم امن میں ہو۔

أَسْلَمْتُ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجُ بِيضًا مِنْ غَيْرِ سَوْءٍ وَأَضْمَمْتُ  
إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذُنُوبُكَ بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّكَ إِلَى

فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ ۗ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٣٢﴾

قَالَ رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ﴿٣٣﴾

وَإِخِي هَارُونَ هُوَ أَفْضَحُ مِنِّي لِسَانًا فَأَرْسَلْهُ مَعِيَ رِدْءًا

يُصَدِّقُنِي ۗ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ﴿٣٤﴾

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا

يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۗ بِآيَاتِنَا أَنْتُمْ وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُونَ ﴿٣٥﴾

فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا سِحْرٌ

مُقْتَرَىٰ وَمَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ﴿٣٦﴾

وَقَالَ مُوسَىٰ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ مِنْ عِنْدِ رَبِّهِ وَمَنْ

تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۗ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّٰلِمُونَ ﴿٣٧﴾

تم اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو (تم دیکھو گے کہ) وہ بغیر کسی عیب کے نہایت روشن ہو کر نکلے گا۔ اور خوف دور کرنے کے لئے اپنا ہاتھ اپنے بازو اپنے پہلو سے ملا لینا۔ تمہارے رب کی طرف سے فرعون اور اس کے درباریوں (کی ہدایت کے لئے) یہ دور روشن نشانیاں ہیں۔ کیونکہ وہ نہایت نافرمان قوم ہیں۔

عرض کیا میرے پروردگار بے شک میں نے ان میں سے ایک شخص کو مار ڈالا تھا۔ مجھے ڈر ہے کہ وہ (اس کے بدلے میں) مجھے قتل نہ کر دیں۔ اور میرے بھائی ہارونؑ زبان کے اعتبار سے زیادہ فصیح ہیں۔ آپ ان کو میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج دیجئے تاکہ وہ (ہارونؑ) میری تصدیق کریں۔ کیونکہ مجھے ڈر ہے کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔

اللہ نے فرمایا کہ ہم تمہارے بھائی کے ذریعہ تمہارے بازو کو مضبوط کر دیں گے۔ اور ہم تم دونوں کو غلبہ عطا کریں گے۔ ہماری نشانیوں کے سبب وہ تم دونوں تک نہ پہنچ سکیں گے۔ تم دونوں اور وہ لوگ جو تمہاری پیروی کریں گے وہ غالب رہیں گے۔

پھر جب موسیٰؑ کھلی نشانیوں کے ساتھ (فرعون کے پاس) آئے تو کہنے لگا کہ یہ تو ایک گھڑا ہوا جادو ہے۔ اور ہم نے ایسی بات اپنے گزرے ہوئے باپ دادا سے بھی نہیں سنی۔

اور موسیٰؑ نے کہا کہ میرا رب خوب جانتا ہے کون اس کے پاس سے ہدایت لے کر آیا ہے اور کس کے لئے آخرت کا بہتر انجام ہے۔ بے شک ظالم فلاح و کامیابی حاصل نہیں کرتے۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرِي <sup>ج</sup>  
 فَأَوْقَدْنَا يَدَيْ يَهُودِيٍّ عَلَى الطَّيِّبِينَ فَاجْعَلْ لِي صِرًا عَلِيِّ أَظْلِمُ  
 إِلَى إِلَهٍ مُوسَى وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ <sup>٣٨</sup>

وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ  
 إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ <sup>٣٩</sup>

فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ <sup>ج</sup> فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ  
 الظَّالِمِينَ <sup>٤٠</sup>

وَجَعَلْنَاهُمْ آيَةً يُدْعُونَ إِلَى الْتَارِ <sup>ج</sup> وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا  
 يُنصَرُونَ <sup>٤١</sup>

وَاتَّبَعْنَاهُمْ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً <sup>ج</sup> وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُمْ مِنَ  
 الْمَقْبُوحِينَ <sup>٤٢</sup>

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِ مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولَى  
 بَصَائِرٍ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ <sup>٤٣</sup>

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغُرُبِ إِذْ قُضِيَ إِلَى مُوسَى الْأَمْرُ وَمَا  
 كُنْتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ <sup>٤٤</sup>

فرعون نے اپنے درباریوں سے کہا کہ میں تمہارے لئے اپنے سوا کسی کو (تمہارا) معبود نہیں جانتا۔ اے ہامان! تو میرے لئے مٹی (کی اینٹوں پر) آگ جلا۔ پھر ان (پکی اینٹوں) سے میرے لئے ایک بلند محل تعمیر کرتا کہ میں وہاں سے موسیٰ کے معبود کو جھانک کر دیکھوں۔ اور میں تو اس کو جھوٹے لوگوں میں سے سمجھتا ہوں۔

اس نے (فرعون نے) اور اس کے لشکر نے زمین پر ناحق تکبر اختیار کر رکھا تھا۔ اور وہ سمجھ بیٹھے تھے کہ وہ ہماری طرف نہیں لوٹائے جائیں گے۔ پھر ہم نے اسے اور اس کے لشکر کو پکڑا اور انہیں دریا میں غرق کر دیا۔ دیکھو ظالموں کا انجام کیسا (برا) ہوا۔

ہم نے ان کو پیشوا (رہنما) بنایا تھا مگر وہ لوگوں کو جہنم کی طرف بلاتے رہے۔ اور قیامت کے دن وہ مدد نہ کئے جائیں گے۔

ہم نے اس دنیا میں بھی ان کے پیچھے لعنت مسلط کر دی اور وہ قیامت کے دن بدترین حال میں ہوں گے۔

بے شک ہم نے پہلی امتوں کو ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ علیہ السلام کو کتاب (توریت) عطا کی جس میں بصیرت، ہدایت اور رحمت تھی تاکہ وہ نصیحت حاصل کرے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) آپ (کوہ طور کے) مغربی جانب موجود نہ تھے جب ہم نے موسیٰ کو احکام دیئے تھے اور آپ اس واقعہ کے دیکھنے والوں میں سے بھی نہ تھے۔

وَلَكِنَّا أَنشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۖ وَمَا كُنْتَ  
 ثَاوِيًّا فِي أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُو عَلَيْهِمُ آيَاتِنَا وَلَكِنَّا كُنَّا  
 مُرْسِلِينَ ۝٣٥

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَلَكِنْ رَحِمَةً مِّنْ رَبِّكَ  
 لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَتْهُم مِّنْ نَّذِيرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ  
 يَتَذَكَّرُونَ ۝٣٦

وَلَوْلَا أَنْ تُصِيبَهُمُ مُّصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمْتُ أَيْدِيَهُمْ فَيَقُولُوا  
 رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ وَنَكُونَ مِنَ  
 الْمُؤْمِنِينَ ۝٣٧

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا لَوْلَا أُوْتِيَ مِثْلَ مَا أُوتِيَ  
 مُوسَىٰ ۗ أَوَلَمْ يَكْفُرُوا بِمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۗ قَالُوا  
 سِحْرَانِ تَظْهَرَا ۗ وَقَالُوا إِنَّا بِكُلِّ كَفْرٍ وَّان ۝٣٨

قُلْ فَاتُوا بِكِتَابِ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُمَا أَتَّبِعُهُ إِنْ  
 كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝٣٩

لیکن ہم نے بہت سی امتیں پیدا کیں۔ پھر ان پر ایک لمبی مدت گذر گئی۔ اور آپ مدین والوں میں سے بھی نہ تھے کہ ان پر ہمارے احکام پڑھ کر سناتے۔ بلکہ ہم رسول بنا کر بھیجتے رہے۔

اور جب ہم نے کوہ طور کے کنارے پر (موسیٰ کو) آواز دی۔ اس وقت بھی آپ موجود نہ تھے بلکہ یہ سب کچھ آپ کے پروردگار کی رحمت سے تھا۔ تاکہ آپ اس قوم کو ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا۔ تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

اگر ہم رسول نہ بھیجتے اور کبھی ان کے ہاتھوں کی کمائی (کرتوتوں کے) سبب ان پر عذاب نازل ہو جاتا تو وہ کہنے لگتے کہ اے ہمارے رب! آپ نے ہمارے پاس کوئی رسول کیوں نہ بھیج دیا کہ ہم آپ کی آیتوں کی پیروی کرتے۔ اور ہم ایمان لانے والوں میں سے ہو جاتے۔

پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق پہنچ گیا تو کہنے لگے کہ جیسی موسیٰ کو کتاب دی گئی تھی ویسی ہی کتاب اس پیغمبر کو کیوں نہیں دی گی۔ کیا (یہ حقیقت نہیں ہے کہ) اس سے پہلے جب موسیٰ کو کتاب دی گئی تھی تو انہوں نے اس کا انکار کر دیا تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ یہ دو جادو ہیں جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم تو ہر ایک کا انکار کرنے والے ہیں۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) آپ کہہ دیجئے کہ تم اللہ کی طرف سے (قرآن و تورات کے علاوہ) دوسری کوئی کتاب لے آؤ جو ہدایت کرنے میں ان دونوں سے بہتر ہوتا کہ میں اس کتاب کی پیروی کر سکوں اگر تم سچے ہو۔

فَإِنْ لَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۗ وَأَمَّا  
 أَصْلُ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِنَ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا  
 يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ٥٠

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۗ الَّذِينَ  
 آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ ٥١  
 وَإِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ قَالُوا أَمْثَلُ الْاٰمَنَابِ ۗ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّنَا ۗ إِنَّا كُنَّا  
 مِنْ قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ٥٢

أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا ۗ وَآوَىٰ رَعُودَ  
 بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةِ ۗ وَمَا رَدَّ قَوْمٌ يَنْفِقُونَ ٥٣  
 وَإِذَا سَبَّحُوا اللَّعْنَٰةَ عَرَضُوا عَنْهُ ۗ وَقَالُوا النَّآءُ اٰمَالُنَا ۗ وَكُنَّا  
 اٰمَالِكُمْ ۗ سَلَّمَ عَلَيَّكُمْ ۗ لَا يَنْتَعِي الْجَاهِلِينَ ٥٤  
 إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ ۗ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَآءُ ۗ وَ  
 هُوَ اٰعَلَمٌ بِالْمُهْتَدِينَ ٥٥

پھر اگر یہ لوگ آپ کو جواب نہ دیں تو بلاشبہ آپ جان لیجئے کہ یہ لوگ صرف اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں۔ اور ایسے شخص سے زیادہ گمراہ اور کون ہوگا جو بغیر اللہ کی ہدایت کے صرف اپنی نفسانی خواہشات پر چلتا ہو۔ بے شک اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

ہم نے اس کلام کو (ان لوگوں کے لئے) تھوڑا تھوڑا بھیجا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں جنہیں ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس (قرآن) پر یقین رکھتے ہیں۔

اور جب ان کے سامنے اس کی تلاوت کی جاتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے۔ بے شک وہ ہمارے رب کی طرف سے برحق ہے۔ ہم تو درحقیقت اس کے آنے سے پہلے ہی اس کو مانتے تھے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ان کا دو گنا اجر دیا جائے گا۔ اس لئے کہ انہوں نے صبر کیا اور برائی کو بھلائی سے دور کرتے ہیں۔ اور ہم نے ان کو جو کچھ دیا ہے اس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں۔

اور وہ جب کوئی بے ہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے اعمال ہمارے لئے ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے لئے ہیں۔ تم سلامت رہو۔ ہم جاہلوں سے الجھنا نہیں چاہتے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) بے شک آپ جسے (ہدایت دینا) چاہیں ہدایت نہیں دے سکتے بلکہ اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو ہدایت پانے والے ہیں۔

وَقَالُوا إِن تَتَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَكَ نُتَخَفَّفْ مِنْ أَرْضِنَا ۗ أَوَلَمْ  
 نُسَكِّنْ لَهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُجَبَىٰ إِلَيْهِ شِمَارُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِنْ  
 لَدُنَّا وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٧﴾

وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطَرَتْ مَعِيشَتَهَا ۖ فَبِتُّكَ مَسْكِنُهُمْ لَمْ  
 تُسَكِّنْ مِنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا ۗ وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ ﴿٥٨﴾  
 وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمِّهَا رَسُولًا  
 يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَىٰ إِلَّا وَأَهْلُهَا  
 ظَالِمُونَ ﴿٥٩﴾

وَمَا أَوْتِيْتُمْ مِنْ شَيْءٍ ۖ فَبِتَّاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَزَيَّنَّتْهَا ۚ وَمَا  
 عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٠﴾

أَفَنُ وَعَدْنَاهُ وَعَدًّا حَسَنًا فَهُوَ لَا قِيَّةَ كَمَنْ مَتَّعْنَاهُ مَتَاعَ  
 الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْبٰحْضَرِيْنَ ﴿٦١﴾  
 وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَاءِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ  
 تَرْعُبُونَ ﴿٦٢﴾

وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم آپ کے ساتھ ہو کر ہدایت پر چلنے لگیں تو ہم اپنی سرزمین سے اچک لئے جائیں گے۔ (اللہ نے فرمایا) کیا ہم نے ان کو امن والے حرم میں ٹھکانا نہیں دیا۔ جس کی طرف ہماری جانب سے رزق کے طور پر ہر طرح کے ثمرات کھنچے چلے آتے ہیں۔ لیکن اکثر لوگ سمجھ سے کام نہیں لیتے۔ اور ہم نے کتنی ہی ایسی بستیوں کو ہلاک کر دیا جو اپنی معیشت (سامان عیش و آرام) پر اترا یا کرتی تھیں۔ اب یہ ان کے مکانات (ویران) پڑے ہیں جن میں ہلاک ہونے والوں کے بعد کچھ لوگوں کے سوا کسی کو بسنا نصیب ہی نہ ہو سکا۔ اور آخر کار ہم ہی اس کے وارث رہے۔ (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) آپ کا پروردگار کسی بستی والوں کو اس وقت تک ہلاک نہیں کرتا جب تک ان بستیوں کے مرکز میں کسی رسول کو نہ بھیج دے جو ان پر ہماری آیتوں کی تلاوت کرتا ہے۔ اور (اسی طرح) ہم کسی بستی کو اس وقت تک ہلاک نہیں کرتے جب تک کہ وہاں کے رہنے والے شرارت (میں انتہا) نہ کر دیں۔

اور تمہیں جو کچھ دیا گیا ہے وہ محض دنیاوی زندگی کا سامان اور اس کی زیب و زینت ہے۔ اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔ کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے۔

کیا پھر وہ شخص جس سے ہم نے بہترین وعدہ کر رکھا ہے اور جو اس کو مل کر رہے گا کیا اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جس کو ہم نے دنیاوی زندگی کا کچھ سامان (برتنے کے لئے) دے رکھا ہو اور وہ قیامت کے دن (ایک مجرم کی حیثیت سے) حاضر ہونے والوں میں ہوگا۔

قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هَؤُلَاءِ الَّذِينَ  
 أَغْوَيْنَا أَغْوَيْنَاهُمْ كَمَا غَوَيْنَا تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ مَا كَانُوا  
 إِيَّانَا يَعْبُدُونَ ﴿٢١﴾

وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمُ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا  
 الْعَذَابَ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يهْتَدُونَ ﴿٢٢﴾

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٣﴾

فَعَبَّيْتُ عَلَيْهِمُ الْإِنْبَاءَ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٤﴾

فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰ أَنْ يَكُونَ مِنَ  
 الْمُفْلِحِينَ ﴿٢٥﴾

الْمُفْلِحِينَ ﴿٢٥﴾

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۗ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۗ

سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٢٦﴾

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٢٧﴾

اور جس دن وہ پکارے گا اور پوچھے گا کہ کہاں ہیں میرے شریک جنہیں تم میرا شریک سمجھتے تھے؟ وہ جن پر عذاب ثابت ہو گیا ہے وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار یہ ہیں وہ جنہیں ہم نے بہکایا ہم نے انہیں اس طرح گمراہ کیا جس طرح خود گمراہ ہوئے۔ ہم آپ کے سامنے ان سے بیزاری کا اظہار کرتے ہیں۔ وہ ہماری بندگی تو نہ کرتے تھے۔

اور کہا جائے گا کہ تم اپنے شریکوں کو پکارو۔ چنانچہ وہ ان کو پکاریں گے۔ لیکن وہ کوئی جواب نہ دیں گے۔ وہ عذاب کو اتا دیکھیں گے۔ وہ تمنا کریں گے کاش وہ لوگ صحیح راستے پر ہوتے۔

اور جس دن اللہ ان کو پکار کر پوچھے گا کہ تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا تھا پھر اس دن ان کی سمجھ میں کچھ نہ آئے گا اور وہ آپس میں بھی سوال نہ کر سکیں گے۔

وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی، ایمان لائے اور عمل صالح کئے تو امید ہے کہ وہ کامیابی حاصل کرنے والے ہوں گے۔

اور (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) آپ کا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے (اپنی رسالت کے لیے) پسند کر لیتا ہے۔ لیکن ان لوگوں کو (اپنے معبودوں کو) چننے کا اختیار نہیں ہے۔ اللہ کی ذات پاک بے عیب ہے اور اس سے بلند و برتر ہے جنہیں وہ شریک کرتے ہیں۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) آپ کا رب ان تمام باتوں سے واقف ہے جو انہوں نے دل میں چھپا رکھی ہیں اور جنہیں وہ ظاہر کرتے ہیں۔

وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ لَهُ الْخُصْدُ فِي الْأُولَىٰ وَالْآخِرَةَ ۗ  
لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٤٠﴾

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ  
الْقِيَامَةِ مِنْ إِلَهٍ غَيْرِ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِضِيَاءٍ ۗ أَفَلَا تَسْمَعُونَ ﴿٤١﴾

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ  
الْقِيَامَةِ مِنْ إِلَهٍ غَيْرِ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُونَ فِيهِ ۗ أَفَلَا  
تُبْصِرُونَ ﴿٤٢﴾

وَمِنْ رَحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَ  
لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَلِعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٤٣﴾

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَاءِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ  
تَرْعَمُونَ ﴿٤٤﴾

وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ۖ فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ  
الْحَقَّ لِلَّهِ وَصَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٤٥﴾

اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اور دنیا میں اور آخرت میں تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں۔ اسی کی فرماں روائی ہے۔ اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) آپ کہہ دیجئے یہ تو بتاؤ اگر اللہ تم پر قیامت کے دن تک ہمیشہ رات ہی رکھے تو اللہ کے سوا وہ کون سا معبود ہے جو تمہارے لئے (دن کی) روشنی لے کر آئے گا۔ کیا تم سنتے نہیں ہو؟

آپ کہہ دیجئے بتاؤ اگر اللہ قیامت کے دن تک تمہارے اوپر ہمیشہ دن ہی رہنے دے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمہارے لئے رات لے آئے گا تا کہ تم اس میں آرام و سکون حاصل کر سکو۔ کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے؟ اور اس اللہ نے اپنے فضل و کرم سے تمہارے لئے رات اور دن بنائے تا کہ تم اس میں آرام و سکون حاصل کرو اور دن میں اس کا فضل (رزق) تلاش کرو اور تم شکر ادا کر سکو۔

اور وہ دن جب اللہ ان کو پکار کر فرمائیں گے۔ وہ تمہارے شرکاء کہاں ہیں جنہیں تم میرا شریک خیال کرتے تھے؟

اور ہم ہر ایک جماعت میں سے ایک گواہ نکال لائیں گے۔ پھر ہم ان سے کہیں گے کہ تم اپنی دلیل لے کر آؤ۔ پھر وہ جان لیں گے کہ سچی بات تو اللہ کی ہے۔ اور وہ سب (جھوٹے) معبود ان سے گم ہو جائیں گے جنہیں وہ (اللہ کے مقابلے پر) گھڑا کرتے تھے۔

إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَى فَبَغَى عَلَيْهِمْ ۖ وَآتَيْنَاهُ مِنَ  
الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولَى الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ

لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ﴿٤٦﴾

وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ

الدُّنْيَا وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفُسَادَ فِي

الْأَرْضِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿٤٧﴾

قَالَ إِنَّمَا أُوتِيْتُهُ عَلَى عِلْمٍ عِنْدِي ۗ أَوَلَمْ يَعْلَم أَنَّ اللَّهَ قَدْ

أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مَنْ تَقْرُونَ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرَ

جَعًا ۗ وَلَا يُسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٤٨﴾

فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ ۗ قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ

الدُّنْيَا يَلِيتَ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونُ ۗ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ

عَظِيمٍ ﴿٤٩﴾

بے شک قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا۔ اس نے سرکشی اختیار کی۔ ہم نے اس کو اتنے خزانے دیئے تھے کہ ان کی کنجیاں طاقت ور لوگوں کی جماعت مشکل سے اٹھا سکتی تھی۔ جب قارون کی قوم نے اس سے کہا کہ تو (اپنی دولت پر) اترا یا مت کر۔ کیونکہ اللہ کو وہ لوگ پسند نہیں ہیں جو اترا یا کرتے ہیں۔

اور تجھے جو اللہ نے دیا ہے اس سے آخرت کا گھر بنانے کی کوشش کر اور دنیا میں بھی اپنا حصہ لینا مت بھول۔ اور جس طرح اللہ نے تجھ پر احسان کیا ہے تو بھی (لوگوں سے) نیکی کا معاملہ کر اور زمین میں فساد مت پھیلا۔ بے شک اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

کہنے لگا کہ یہ جو کچھ مجھے دیا گیا ہے یہ میرے علم و ہنر (کا نتیجہ) ہے جو میرے پاس ہے۔ (اللہ نے فرمایا) کیا وہ نہیں جانتا تھا کہ اللہ نے اس سے پہلے قوموں میں سے ایسے لوگوں کو بھی ہلاک کیا ہے جو قوت اور مال جمع کرنے کے اعتبار سے اس سے کہیں بڑھے ہوئے تھے۔ اور گناہ گاروں سے ان کے گناہ پوچھ کر (معاملہ) نہیں کیا جاتا۔

پھر وہ (ایک دن) اپنی پوری شان و شوکت کے ساتھ اپنی قوم کے سامنے نکلا۔ وہ لوگ جو دنیاوی زندگی کے خواہش مند تھے کہنے لگے کاش ہمیں بھی وہ ساز و سامان ملتا جو قارون کو دیا گیا ہے۔ بلاشبہ وہ تو بہت خوش نصیب ہے۔

وَقَالَ الَّذِينَ أُوْتُوا الْعِلْمَ وَيُكْمُّ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِّمَنْ آمَنَ  
وَعَمِلَ صَالِحًا وَلَا يُلْقَاهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ ٨٠

فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ ۖ فَمَا كَانَ لَهُ مِنْ فِئَةٍ  
يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُتَنصِرِينَ ٨١

وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَتَّوْا مَكَانَهُ بِآلٍ مُّسِيٍّ يَقُولُونَ وَيَكُنَّ اللَّهُ  
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ ۗ لَوْلَا أَنْ مَنَّ  
اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۗ وَيَكُنَّ لَهُ لَا يَفْلَحُ الْكُفْرُونَ ٨٢

تِلْكَ الدَّارُ الْأُخْرَىٰ نَجْعُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي  
الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۗ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ٨٣

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا ۗ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا  
يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ٨٤

اور وہ لوگ جنہیں (صحیح اور سچا) علم دیا گیا تھا انہوں نے کہا افسوس ہے تم پر اللہ تعالیٰ کا وہ ثواب زیادہ بہتر ہے (جو اس کی بارگاہ سے) ان کو ملتا ہے جو ایمان لائے۔ اور انہوں نے عمل صالح کئے۔ اور (یہ مقام) صرف ان لوگوں کو ملتا ہے جو ثابت قدم رہنے والے ہیں۔

پھر ہم نے قارون کو اور اس کے مکان کو زمین میں دھنسا دیا۔ کوئی ایسی جماعت نہ تھی جو اس کو اللہ (کے عذاب سے) بچا لیتی۔ اور نہ وہ خود ہی اپنے آپ کو بچانے والا بن سکا۔

اور گذشتہ کل جو لوگ اس جیسا بننے کی تمنا کر رہے تھے کہنے لگے ہائے افسوس! اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق کو بڑھا دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے گھٹا دیتا ہے۔ اگر اللہ کا ہم پر احسان نہ ہوتا تو ہم بھی (اسی طرح قارون کے ساتھ) دھنسا دیئے جاتے۔ حقیقت یہ ہے کہ کافروں کو فلاح نہیں ملتی۔

یہ آخرت کا گھر ہم ان لوگوں کو دیتے ہیں جو زمین میں تکبر نہیں کرتے اور فساد نہیں کرتے۔ اور بہتر انجام ان ہی لوگوں کا ہوتا ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔

جو شخص نیکی لے کر حاضر ہوگا اس کے لئے اس سے بہتر (بدلہ) ہو گا اور جو برائی لے کر حاضر ہوگا اس کو وہی سزا ملے گی جو وہ کیا کرتا تھا۔

إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَأْدُكَ إِلَى مَعَادٍ قَدْ  
 رَبَّنَا أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٨٥﴾  
 وَمَا كُنْتَ تَرْجُو أَن يُنْفَىٰ إِلَيْكَ الْكِتَابُ إِلَّا رَحْمَةً مِّنْ  
 رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِّلْكَافِرِينَ ﴿٨٦﴾

وَلَا يَصُدُّكَ عَنْ آيَاتِ اللَّهِ بَعْدَ إِذْ نَزَلَتْ إِلَيْكَ وَادْعُ إِلَى  
 رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٨٧﴾

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ قَدْ كَلَّمَ شَيْءًا هَالِكًا  
 إِلَّا وَجْهَهُ ط لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٨﴾

﴿ آيَاتُهَا ٢٩ ﴾ ﴿ سُورَةُ الْعَنْكَبُوتِ مَكِّيَّةٌ ٨٥ ﴾ ﴿ رُكُوعَاتُهَا ٤ ﴾

﴿ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴾

الْم ﴿١﴾ أَحْسِبَ النَّاسَ أَن يُتْرَكُوا أَن يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ لَا  
 يُفْقَهُونَ ﴿٢﴾

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا  
 وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِينَ ﴿٣﴾

بے شک جس اللہ نے آپ پر قرآن (کی تبلیغ اور عمل) کو فرض کیا ہے وہ آپ کو ضرور لوٹنے کی جگہ (مکہ مکرمہ) پھیر لائے گا۔ آپ فرما دیجئے کہ میرا رب اچھی طرح جانتا ہے کہ کون ہدایت لے کر آیا ہے اور کون کھلی گمراہی میں مبتلا ہے۔

اور (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) آپ کو اس کی توقع نہ تھی کہ آپ کی طرف یہ کتاب (قرآن مجید) نازل کی جائے گی۔ بلکہ محض آپ کے رب کی رحمت سے (یہ کتاب نازل کی گئی) تو آپ ہرگز ان نافرمانوں کے مددگار نہ بنیں۔

کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ کافر آپ کو ان احکامات سے روک دیں جو آپ کی طرف نازل کئے گئے ہیں۔ (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) آپ اپنے رب کی طرف بلا تے رہیے۔ اور آپ مشرکین میں سے نہ ہوں۔ اور آپ اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ پکارئے (کیونکہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے سوائے اس کی ذات کے ہر چیز ختم ہو جائے گی۔ اسی کی حکمرانی ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

### سُورَةُ الْعَنْكَبُوتِ

الف۔ لام۔ میم۔ کیا لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ یہ کہنے پر چھوڑ دیئے جائیں گے کہ ہم ایمان لے آئے۔ اور وہ آزمائے نہ جائیں گے۔ حالانکہ ہم ان کو بھی آزما چکے ہیں جو ان سے پہلے ہو کر گذرے ہیں۔ اور البتہ اللہ ان کو جان لے گا جو سچے ہیں اور وہ ان کو بھی کھول کر رکھ دے گا جو جھوٹے ہیں۔

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ يَسْبِقُونَا ۗ سَاءَ مَا  
يَحْكُمُونَ ﴿٢٠﴾

مَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللَّهِ لَآتٍ ۗ وَهُوَ السَّمِيعُ  
الْعَلِيمُ ﴿٢١﴾

وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ  
الْعَالَمِينَ ﴿٢٢﴾

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَ  
لَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٣﴾

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۗ وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي  
مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۗ إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا  
كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي  
الصَّالِحِينَ ﴿٢٥﴾

کیا ان لوگوں نے جو برائیاں (گناہ) کرتے رہتے ہیں یہ سمجھ لیا ہے کہ کہیں وہ ہم سے نکل بھاگیں گے (آگے بڑھ جائیں گے)۔ جو کر رہے ہیں وہ ایک برا فیصلہ ہے۔

پھر جو لوگ اللہ سے ملاقات کی امید رکھتے ہیں تو بے شک اللہ کی ملاقات کی مدت مقرر ہے۔ وہ سنتا اور جانتا ہے۔

جو شخص جدوجہد کرتا ہے وہ اس کی اپنی ذات کے لئے ہے۔ بے شک اللہ تو تمام جہان والوں سے بے نیاز ہے۔

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے بھلے کام کئے تو ہم ان کے گناہ ضرور دور کر دیں گے اور جو کچھ وہ کرتے تھے ان کو اس سے زیادہ بہتر بدلہ عطا کریں گے۔

اور ہم نے انسان کو والدین سے حسن سلوک کرنے کی تاکید کی ہے۔ اور اگر وہ اس بات کی کوشش کریں کہ تو کسی کو میرا شریک بنا لے جس کا تجھے علم نہیں ہے تو ان کا کہنا مت مان۔ تم سب کو میری طرف ہی پلٹ کر آنا ہے۔ پھر میں تمہیں ضرور بتاؤں گا جو کچھ تم کرتے تھے۔

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے تو میں انہیں ضرور نیک بندوں میں شامل کروں گا۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ جَعَلَ  
 فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ ۗ وَلَئِنْ جَاءَ نَصْرٌ مِّنْ رَبِّكَ  
 لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۗ أَوَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي  
 صُدُورِ الْعَالَمِينَ ۝١٠

وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ السَّافِقِينَ ۝١١  
 وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا سَبِيلَنَا وَلِنَحْمِلُ  
 خَطِيئَتَهُمْ ۗ وَمَاهُمْ بِحَامِلِينَ ۗ مِنْ خَطِيئَتِهِمْ مِنْ شَيْءٍ ۗ إِنَّهُمْ  
 لَكَذِبُونَ ۝١٢

وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَّعَ أَثْقَالِهِمْ ۗ وَلَيَسْأَلَنَّ يَوْمَ  
 الْقِيَامَةِ عَمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝١٣

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا  
 خَمْسِينَ عَامًا ۗ فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ۝١٤  
 فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ۝١٥

اور بعض لوگ وہ بھی ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ پر ایمان لے آئے۔  
 پھر جب اللہ کی راہ میں ستائے گئے تو انہوں نے لوگوں کے ستانے کو ایسا  
 سمجھ لیا جیسے اللہ کا عذاب ہے۔ اور اگر تمہارے رب کی طرف سے کوئی مدد آ  
 جائے تو اس وقت وہ کہتے ہیں کہ بے شک ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ کیا اللہ کو  
 معلوم نہیں ہے کہ جو کچھ دنیا جہاں کے لوگوں کے دلوں میں ہے۔  
 اور یقیناً اللہ ان لوگوں کو معلوم کر لے گا جو ایمان لائے۔ اور البتہ  
 وہ ضرور معلوم کر لے گا منافقوں کو۔

اور کافروں نے ایمان والوں سے کہا کہ ہمارے راستے پر چلو۔  
 ہم تمہارے (گناہوں کا) بوجھ اٹھالیں گے۔ حالانکہ وہ ان کے گناہ  
 اٹھانے والے نہیں ہیں۔ بے شک وہ جھوٹے ہیں۔

حالانکہ وہ خود اپنے بوجھ کے ساتھ دوسروں کے نجانے کتنے بوجھ  
 اٹھائیں گے۔ اور قیامت کے دن ضرور پوچھا جائے گا جو کچھ وہ جھوٹ  
 گھڑتے تھے۔

اور البتہ تحقیق ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا۔ پھر وہ ان  
 میں پچاس کم ایک ہزار (ساڑھے نو سو) سال تک رہے۔ پھر انہیں (قوم  
 نوح کو) ایک طوفان نے آپکڑا اور وہ ظالم (گناہ گار) تھے۔

پھر ہم نے ان کو اور جہاز والوں کو بچا لیا اور جہاز کو دنیا والوں کے  
 لئے ایک نشانی بنا دیا۔

وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ ۖ ذَلِكُمْ خَيْرٌ  
لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٦﴾

إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ إِفْكًا ۚ إِنَّ  
الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا  
فَاتَّعُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ ۚ إِلَيْهِ  
تُرْجَعُونَ ﴿١٧﴾

وَإِنْ تَكْذِبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ۖ وَمَا عَلَى  
الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٨﴾

أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ إِنَّ ذَلِكَ  
عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿١٩﴾

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللَّهُ  
يُعِيدُ الشَّيْءَ الْأَخْرَجَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٠﴾

يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ﴿٢١﴾

اور اسی طرح جب ابراہیم نے اپنی قوم سے کہا کہ تم اللہ کی عبادت و بندگی کرو اور اسی سے ڈرو۔ اگر تم جانتے ہو تو اسی میں تمہارے لئے بہتری ہے۔ تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر بتوں کی عبادت کرتے ہو حالانکہ تم ان کو خود (اپنے ہاتھوں سے) گھڑتے ہو۔ بے شک تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر جن دوسروں کی عبادت کرتے ہو وہ تمہارے رزق کے مالک نہیں ہیں۔ تم اللہ کے پاس سے رزق تلاش کرو۔ اسی کی بندگی کرو۔ اسی کا شکر ادا کرو اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے۔

اور اگر تمہیں جھٹلایا گیا تو بہت سے ان گروہوں نے جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں وہ بھی جھٹلا چکے ہیں۔ رسول کے ذمے سوائے کھول کھول کر پہنچانے کے اور کچھ ذمہ داری نہیں ہے۔

کیا وہ نہیں دیکھتے کہ اللہ پیدائش کی ابتدا کیسے کرتا ہے اور پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا۔ بے شک یہ اللہ کے نزدیک بہت آسان ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم! کہہ دیجئے کہ تم زمین میں چلو پھرو اور پھر دیکھو کہ اس نے پیدائش کی ابتداء کیسے کی پھر اللہ دوبارہ ان کو اٹھا کھڑا کرے گا۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

جس کو چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہتا ہے رحم و کرم کرتا ہے۔ تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَمَا لَكُمْ مِنْ  
دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ②٢

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ أُولَئِكَ يَكْفُرُونَ  
بِمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ وَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ②٣

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنْجَاهُ  
اللَّهُ مِنَ النَّارِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ②٤

وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا لَمُودَةً بَيْنَكُمْ فِي  
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ  
بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَمَأْوَأَتُهُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَصِيرِينَ ②٥

فَأَمِنَ لَهُ لُوطٌ وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَى رَبِّي إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ  
الْحَكِيمُ ②٦

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ الدُّبُورَةَ وَ  
الْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ  
الصَّالِحِينَ ②٧

نہ تم اس کو زمین میں عاجز و بے بس کر سکتے ہو اور نہ آسمان میں۔  
 اور اللہ کے سوا تمہارے لئے کوئی حمایتی اور مددگار نہیں ہے۔  
 اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی آیات اور اس کے ملنے سے انکار کیا  
 ہے یہ وہ لوگ ہیں جو میری رحمت سے ناامید ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن  
 کے لئے دردناک عذاب ہے۔

پھر (ابراہیمؑ کی قوم) کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ وہ کہنے  
 لگے اس کو قتل کر ڈالو یا اس کو جلا ڈالو۔ پھر اللہ نے ان کو آگ سے بچالیا۔  
 بے شک اس میں یقین رکھنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

اور (ابراہیمؑ نے) کہا کہ تم نے اللہ کو چھوڑ کر جن بتوں کو (اپنا  
 معبود) بنا رکھا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ دنیا کی زندگی میں تمہاری آپس کی  
 محبت قائم رہے۔ پھر قیامت کے دن تم ایک دوسرے کو کافر ٹھہراؤ گے۔ اور  
 تم میں سے ایک دوسرے کو لعنت کرے گا۔ اور تمہارا ٹھکانا جہنم ہوگا اور  
 تمہارے لئے کوئی حمایتی نہ ہوگا۔

پھر لوٹ ان پر ایمان لے آئے۔ اور (ابراہیمؑ نے) کہا کہ میں  
 اپنے پروردگار کی طرف ہجرت کر کے چلا جاؤں گا۔ بے شک وہی  
 زبردست اور حکمت والا ہے۔

اور ہم نے ابراہیمؑ کو اسحاق اور یعقوب (جیسی اولاد) عطا  
 فرمائی۔ اور ہم نے ان کی اولاد میں نبوت اور کتاب (بھیجنے کو) قائم رکھا  
 ہے۔ اور ہم نے ان کو (ان کی خدمات کا) صلہ دنیا میں دیا ہے اور بے شک  
 وہ آخرت میں صالحین میں سے ہوں گے۔

وَلَوْ طَا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ  
بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ ﴿٢٨﴾

أَيُّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ ۗ وَتَأْتُونَ فِي  
نَادِيكُمُ الْمُنْكَرَ ۗ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا ائْتِنَا  
بِعَذَابِ اللَّهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٢٩﴾

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ﴿٣٠﴾  
وَلَمَّا جَاءَتْ مُرْسَلًا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُوا  
أَهْلَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا ظَالِمِينَ ﴿٣١﴾

قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا ۗ قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَنْ فِيهَا ۚ وَتَقَفْنَا  
لِنُنْجِيَنَّهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ ۗ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٣٢﴾

وَلَمَّا أَنْ جَاءَتْ مُرْسَلًا لُوطًا سِئِءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا  
وَقَالُوا لَا تَحْخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۗ إِنَّا مُنْجِيُوكَ وَأَهْلَكَ إِلَّا  
امْرَأَتَكَ ۗ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٣٣﴾

اور ہم نے لوطؑ کو (نبی بنا کر) بھیجا۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسے بے حیائی کے کام کرتے ہو جو تم سے پہلے ساری دنیا میں کسی نے نہیں کئے۔

کیا تم مردوں پر لپکتے ہو اور تم ڈاکہ ڈالتے ہو اور تم بھری محفلوں میں بے ہودہ کام کرتے ہو۔ تو ان کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا وہ کہتے ہمارے اوپر عذاب لے آؤ۔ اگر تم سچے لوگوں میں سے ہو۔

(لوطؑ نے) کہا میرے پروردگار اس فساد کی قوم پر میری مدد فرما۔

اور جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ابراہیمؑ کے پاس (حضرت اسحاقؑ کی پیدائش کی) خوش خبری لے کر آئے اور کہا ہم اس (قوم لوطؑ) کی بستی کو ہلاک کرنے بھی آئے ہیں کیونکہ اس بستی کے رہنے والے ظالم (گناہ گار) ہیں۔

(ابراہیمؑ نے) کہا وہاں تو لوطؑ بھی رہتے ہیں؟ (فرشتوں نے)

کہا ہم خوب جانتے ہیں اس میں کون لوگ ہیں۔ ہم ان کو اور ان کے گھر والوں کو بچالیں گے لیکن ان کی بیوی کو نہیں (بچائیں گے) کیونکہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے۔

اور جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لوطؑ کے پاس پہنچے تو وہ رنجیدہ ہو گئے اور وہ دل میں گھٹن محسوس کرنے لگے۔ (فرشتوں نے) کہا تم خوف نہ کرو اور نہ رنجیدہ ہو۔ بے شک ہم آپ کو بچالیں گے اور آپ کے گھر والوں کو بھی سوائے آپ کی بیوی کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے۔

إِنَّمَا نُزِّلُوا عَلَىٰ أَهْلِ هَذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ بِمَا  
كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٣٣﴾

وَلَقَدْ تَرَكْنَا مَهَايَأَ بَيْتَهُ لِقَوْمٍ يُعْقِلُونَ ﴿٣٥﴾  
وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ  
وَارْجُوا الْيَوْمَ الْأَخِيرَ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٣٦﴾  
فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذْتَهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جِثِينَ ﴿٣٧﴾  
وَعَادًا وَثَمُودًا وَقَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسْكِنِهِمْ<sup>٣٨</sup> وَزَيْنَ لَهُمُ  
الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَكَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ ﴿٣٩﴾  
وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ<sup>٤٠</sup> وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مُّوسَىٰ  
بِالْبَيِّنَاتِ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا اسْمِعِينَ ﴿٤١﴾  
فَكَلَّمَا أَخَذْنَا بِذُنُوبِهِ<sup>٤٢</sup> فَمِنْهُمْ مَّنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا<sup>٤٣</sup> وَ  
مِنْهُمْ مَّنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ<sup>٤٤</sup> وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ  
الْأَرْضَ<sup>٤٥</sup> وَمِنْهُمْ مَّنْ أَغْرَقْنَا<sup>٤٦</sup> وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُظْلِمَهُمْ وَ  
لَكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٤٧﴾

ہم اس بستی کے رہنے والوں پر (اللہ کے حکم سے) آسمانی عذاب نازل کرنے والے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ وہ نافرمان لوگ ہیں۔ اور ہم اس بستی کے کچھ نشانات باقی رہنے دیں گے تاکہ وہ لوگ جو عقل و فہم رکھتے ہیں اس سے عبرت حاصل کریں۔

اور مدین والوں کے پاس ان کے بھائی شعیبؑ کو (بینمبر بنا کر) بھیجا۔ پھر انہوں نے کہا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت و بندگی کرو۔ اور قیامت کے دن سے ڈرو۔ اور زمین میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔ پھر انہوں نے (شعیبؑ کو) جھٹلایا تو انہیں ایک زلزلے نے آ پکڑا کہ وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

اور ہم نے عاد و ثمود کو بھی (اسی طرح) ہلاک کیا۔ اور ان کا ہلاک ہونا ان کے گھروں سے ظاہر ہے۔ اور شیطان نے ان کے کاموں کو ان کی نظر میں خوبصورت بنا کر رکھ دیا تھا اور ان کو سچائی کے راستے سے روک دیا تھا۔ ویسے تو وہ لوگ نہایت ہوشیار تھے۔

اور قارون، فرعون اور ہامان کو (بھی ہلاک کیا) جب موسیٰ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے زمین میں تکبر و سرکشئی اختیار کی اور وہ (ہم سے) جیت جانے والے نہ تھے۔

پھر ہم نے (ان میں سے) ہر ایک کو اس کے گناہ کی سزا دی۔ پس کوئی تو ان میں سے وہ تھے جن پر ہم نے تیز آندھی کا طوفان بھیجا۔ ان میں سے بعضوں کو ہیٹ ناک آواز نے آدیا۔ اور بعض وہ تھے جن کو زمین میں دھنسا دیا۔ اور بعض وہ تھے جن کو ہم نے غرق کر دیا۔ اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا تھا بلکہ وہ خود اپنے آپ پر ظلم کرنے والے تھے۔

مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ  
 الْعَنْكَبُوتِ ۖ إِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۖ وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ  
 الْعَنْكَبُوتِ ۖ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٣١﴾

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ  
 الْحَكِيمُ ﴿٣٢﴾

وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا  
 الْعَالِمُونَ ﴿٣٣﴾

خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً  
 لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٣٤﴾

جن لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو معبود بنا رکھا ہے ان کی مثال مکڑی کی جیسی ہے۔ جس نے ایک گھر بنایا۔ اور بلاشبہ گھروں میں سب سے کمزور گھر مکڑی کا ہوتا ہے۔ کاش وہ جانتے ہوتے۔

اور بے شک اللہ ان کو (اچھی طرح) جانتا ہے جنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو معبود بنا رکھا ہے۔ وہ زبردست حکمت والا ہے۔

یہ وہ مثالیں ہیں جنہیں ہم ان لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں جن کو اہل علم ہی جان سکتے ہیں۔

اللہ نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے۔ بے شک اس میں یقین رکھنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

